

524

آیات نمبر 6 تا 12 میں مسلمانوں کو ہر وقت اپنا اور اپنے اہل و عیال کا احتساب کرنے کی ہدایت کہ قیامت کے دن کسی کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہو گا۔ اہل ایمان کو اللہ کی مغفرت اور جنت کے باغوں کی بشارت۔ رسول اللہ (ﷺ) کو کفار کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنے کی ہدایت۔ کفار کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیویوں کی مثال اور اہل ایمان کے لئے فرعون کی بیوی اور حضرت مریم کی مثال کہ روز قیامت ہر شخص کے اپنے اعمال ہی کام آئیں گے، کسی بھی شخص حتیٰ کہ کسی رسول کے ساتھ رشتہ داری بھی کام نہ آئے گی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ﴿٦﴾ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے، اس آگ پر انتہائی سخت دل اور طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کے کسی حکم کی کبھی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم انہیں دیا جاتا ہے اسے بجالاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کسی کی تکلیف کو دیکھ کر ان کا دل پسیج جائے اور وہ اس کے ساتھ کوئی رعایت کرنے پر آمادہ ہو جائیں: [خاندان کے سربراہ کی ذمہ داری کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ یہی بات سورۃ لقمان [31:33] میں ایک مختلف پیرائے میں بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن نہ بیٹا باپ کے کام آسکے گا نہ باپ بیٹے کے، سو عمل کا یہی وقت ہے] يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴿٧﴾ اور روز قیامت کہا جائے گا کہ

اے کافرو! آج کوئی عذر پیش نہ کرو! تمہیں صرف ان ہی اعمال کی سزا دی جائے گی
جو تم کیا کرتے تھے رکوع [1] يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ؕ اے ایمان والو! اللہ کے حضور سچے دل سے خالص توبہ کرلو عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ امید ہے کہ اللہ
تمہاری خطائیں معاف کر دے گا اور تمہیں جنت کے ان باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور اس دن اللہ اپنے نبی (ﷺ) اور ان لوگوں کو جو
ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوائی سے محفوظ رکھے گا نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں طرف
تیزی سے دوڑ رہا ہو گا اور ان کی زبان پر یہ دعا ہو گی کہ اے ہمارے رب! ہمارا یہ نور
ہمارے لئے کامل کر دے اور ہماری مغفرت فرما دے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ اے نبی (ﷺ)! ان کفار اور منافقین کے ساتھ
جہاد کیجئے اور ان کے ساتھ سخت رویہ اختیار کریں، ان کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ
جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ
امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ اللہ کافروں کے لئے نوح علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کی بیویوں کی

مثال بیان فرماتا ہے كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ۝۱۰ وہ دونوں عورتیں ہمارے بندوں میں سے دو نیک و صالح بندوں کی زوجیت میں تھیں ، لیکن ان دونوں نے ان نیک بندوں کے ساتھ خیانت کی، پھر وہ دونوں نیک بندے بھی اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آسکے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں بھی آگ میں جانے والوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ۝۱۱ اور اہل ایمان کے لئے اللہ فرعون کی بیوی کی مثال بیان فرماتا ہے، جب اس نے دعا کی کہ اے میرے رب! میرے لئے اپنے نزدیک جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل بد سے بچا لے اور مجھے اس ظالم قوم سے نجات عطا فرما وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ۝۱۲ اور اسی طرح اہل ایمان کے لئے عمران کی بیٹی مریم کی مثال کہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس کے اندر اپنی طرف سے ایک روح پھونک دی، نیز مریم نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت گزار لوگوں میں سے تھی رکوع [۲]

